



سوال

(128) آج کل لفظ خلافت کا اطلاق صحیح نہیں بیٹھتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابوداؤد کی حدیث الخلفاء (۱) بعدی ثمنون سنہ (الحديث) سے پتا چلتا ہے کہ لفظ خلافت کا اطلاق آج کل غلط ہے۔ اور کذب ہے۔ بجائے لفظ خلافت کے سلطنت اسلامی کا لفظ بہتر ہے یا نہیں۔

1۔ میرے بعد خلافت (راشدہ علی منہاج النبوة) صرف تیس سال رہے گی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خلافت کے معنی ہیں۔ نیابت نبوت یعنی جو بادشاہ قوانین شرعیہ کو نافذ کرے۔ انہی کو اصل ماخذ سمجھے و و خلیفہ ہے۔ خواہ وہ کسی زمانے میں اور کسی ملک میں ہو اور جواب نہیں اپنے قوانین الگ بناتا ہے۔ وہ بادشاہ ہے۔ خواہ کسی ملک کا ہو تیس سال تک جو خلافت تھی۔ وہ علی منہاج النبوة (کمال درجہ) کی تھی۔ اس سے بعد بھی ہو سکتی ہے۔ ہاں آج کل جو خلافت ہے وہ اصطلاح جدید ہے۔ اس کی سند پہلے نہیں پائی جاتی۔ اصل معنی کے لحاظ سے سلطنت اسلامی کہنا موزوں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد 01 ص 347

محدث فتویٰ